سوال

(41)جنازہ میں مقتدی خواہ امام کہ ہاتھ کانوں تک ہر تکبیر کے ساتھ اٹھانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ میں مقتدی خواہ امام کہ ہاتھ کانوں تک ہر تکبیر کے ساتھ اٹھانا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھانا مستحب ہے۔ بلکہ بقول مولانا عبد الحیٔ لکھنوی مرحوم امام ابو حنیفہ رحمة اللہ علیہ صاحب سے بھی روایت آئی ہے۔ شرح وقایہ (یکم شعبان 37 ہجری)

شرفیہ

اس میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ سے آثار جزرفع الیدین ب خاری میں ہیں(1)۔

1تکبیرات جنازہ کے ساتھ رفع الیدین کے بارے میں کوئی صریح مرفوع قولی یا فعلی یا تقریری حدیث موجود نہیں ہے۔ البتہ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ضرور ثابت ہے۔ اس موقوف روایت و نیز بعض ضعیف احادیث کی رو سے تکبیرات جنازہ کے ساتھ رفع یدین کرنا جائز ہے۔ بدعت یا ممنوع نہیں ہے۔ (حضرت مولانا عبید اللہ رحمانی (19 مئی 53ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص50

محدث فتویٰ